رو ئیداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہو

اس انجمن نے سالگذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین از انجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

از انجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علما اور اعاظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل ومتفق کرلیا ہے۔ سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس رویداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق وشمولیت عام کے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا رقایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کردکہائی **دوم** متعدد اخبارات اردو وانگریزی وبنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا مارچ سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان وپنجاب (لودہانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ۔ دہلی۔ مرادآباد لکہنؤ بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم روسا وعلما سے اس انجمن کے اصول واغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول واغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط ومشتہر کیا۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیون کا **اثر ونتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو نامی ومشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب وامراء وراجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر ومعاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی ومربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتہہ شامل کرلیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنالیا ہے۔ دیکہو اسکا ۳۰ مارچ ۱۸۸۲ء

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئیداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵- اپریل ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

"(۱۳) یعنے تیرہوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھہ تعلق نہین رکہتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائیٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کیئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتہہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے ؛ در اصل انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہی کہ کیا ہوئی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتہہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجھکر نہ کسی اور وجہ سے کلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا - "ہرچند اصول و اغراض اسکے بسبب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجھا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض مشرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسہ اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے